جلد ۱

متکلمِ اسلام، محقق مذاہبِ عالم، مجاہدِ حق حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ کی ردِّ عیسائیت پر فارسی زبان میں سب سے پہلی نایاب کتاب جو موصوف نے ۱۲۶۹ھ ۱۸۴۸ء میں تصنیف کی جس میں عیسائیت کے بڑے اعتراضات کے الزامی تحقیقی، عقلی و نقلی، مکمل و مدلل، جامع و مسکت جوابات دیے گئے ہیں نیز مسئلہ تثلیث اور بشارات محمدی ﷺ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

تالیف

متکلم اسلام حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمۃ اللہ علیہ

اردو ترجمہ و تقدیم شرح و تحقیق

مولانا ڈاکٹر محمد اسماعیل عارفی

تقریظ پسند فرمودہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

مکتبہ دار العلوم کراچی

ازالۃ الاوہام

جلد ۱

متکلمِ اسلام، محققِ مذاہبِ عالم، مجاہدِ حق حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ کی ردِّ عیسائیت پر فارسی زبان میں سب سے پہلی نایاب کتاب جو موصوف نے ۱۲۶۹ھ/۱۸۴۸ء میں تصنیف کی جس میں عیسائیت کے بڑے اعتراضات کے الزامی تحقیقی، عقلی و نقلی، مکمل و مدلل، جامع و مسکت جوابات دیے گئے ہیں نیز مسئلہ تثلیث اور بشاراتِ محمدی ﷺ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

تالیف

متکلمِ اسلام حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمہ اللہ

اردو ترجمہ و تقدیم شرح و تحقیق

مولانا ڈاکٹر محمد اسماعیل عارفی

تقریظ پسند فرمودہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

مکتبہ دار العلوم کراچی

اس طرح مذکور ہے"ہائے مالک خداوند تو نے اس امت اور یروشلیم کو فریب دیا تو نے کہا کہ تمھارے لئے سلامتی ہوگی اور دیکھ کہ تلوار جان تک پہنچ گئی" انتہی دیکھنا چاہیئے کہ حضرت یرمیاہ علیہ السلام یقین رکھتے ہیں کہ خدا نے فریب دیا اور وعدہ خلافی کی۔

(۳۹) حضرت دانی ایل کی غلط پیشینگوئی (نعوذ باللہ)

حضرت دانیال علیہ السلام کے قصہ میں صحیفہ دانی ایل باب ۸ آیت ۱۳ میں اس طرح مذکور ہے"اور میں نے ایک قدسی کو کلام کرتے سنا اور دوسرے قدسی نے جو اس سے کلام کرتا تھا کہا کہ دائمی قربانی اور ویران کرنے والی خطا کاری کا رؤیا کب تک رہے گا؟ مقدس اور لشکر کب تک پامال کیے جائینگے؟ اور اس نے اس سے کہا کہ دو ہزار تین سو شام و صبح تک اس کے بعد مقدس پاک کیا جائیگا" انتہی اور جس وقت حضرت دانیال علیہ السلام نے اللہ کی بارگاہ میں دعا کی، دعا قبول ہوئی، جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور جو خوشخبری دی اسکے بارے میں صحیفہ دانیال باب ۹ آیت ۲۳ میں مذکور ہے"تیری مناجات کے شروع ہی میں حکم صادر ہوا اور میں تجھے مطلع کرنے آیا ہوں اس لئے کہ تو نہایت مرغوب ہے پس کلام پر غور کر اور رؤیا کو سمجھ لے تیری اُمت اور تیرے شہر مقدس کیلیے ستر ہفتوں کی میعاد مقرر ہوئی ہے کہ خطا بند اور گناہ ختم ہو جائے بدکرداری کا کفارہ دیا جائے اور ابدی صداقت قائم ہو تا کہ رؤیا اور نبوت سر بمہر ہوں اور قدوس القدوسین ممسوح ہو" انتہی اور پھر اسی صحیفہ کے باب ۱۲ آیت ۱۱ میں لکھا ہے"اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کی جائیگی اور مکروہ اتلاف نصب کیا جائیگا ایک ہزار دو سو نوے دن ہونگے مبارک ہے وہ جو ثابت قدم رہے گا اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچے گا" انتہی

یہ تینوں روایات عیسائیوں کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام کے حق میں ہیں اور یہودیوں

کے نزدیک دجال کے حق میں ہے جو انکا مسیح ہے ان معلومات کے موافق جو بعض لوگوں سے میں نے سنیں حالانکہ حضرت مسیح علیہ السلام کا ظہور مذکورہ مدتوں میں سے کسی میں بھی نہیں ہوا اور نہ یہود کے مسیح کا ظہور ہوا تعجب ہے کہ دونوں قومیں ان پیشینگوئیوں کو اپنے اپنے مسیح کے حق میں کس طرح کہتی ہیں جبکہ نصاریٰ پر اس قباحت سے قطع نظر ایک اور اشکال ہے کہ ان خبروں کے صادق ہونے کی صورت میں حواریوں کی نبوت اور انکے خواب جنکے وہ معتقد ہیں تسلیم نہ کریں کیونکہ ستر ہفتوں کے بعد انکے خواب اور نبوت سب ختم ہیں۔ بعض کتابوں میں دیکھا گیا ہے کہ علماء یہود یہ عذر کرتے ہیں کہ قوم کی شرارت کی وجہ سے مسیح کے خروج کو خدا تعالیٰ نے اس وقت سے دوسرے وقت پر موخر کر دیا ہے۔ یہ جواب سراسر لغو اور بے ہودہ ہے اس لئے کہ خدا تعالیٰ کی سچائی عقلاً نقلاً ثابت ہے عقلاً تو محتاج بیان نہیں اور نقلاً اس وجہ سے کہ گنتی باب ۲۳ آیت ۱۹ میں مذکور ہے "خدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے اور نہ وہ آدم زاد ہے کہ اپنا ارادہ بدلے" انتہی یسعیاہ باب ۵۱ آیت ۶ اس طرح ہے "تم اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاؤ اور نیچے زمین کی طرف نظر کرو کیونکہ آسمان دھوئیں کی طرح غائب ہو جائیگا اور زمین کپڑے کی مانند پرانی ہو جائیگی اور اسکے باشندے جوؤں (۱) کی مانند مر جائیں گے لیکن میری نجات ابدی ہوگی اور میری صداقت جاتی نہ رہے گی" انتہی اور ملاکی باب ۳ آیت ۶ میں اللہ کا ارشاد اس طرح لکھا ہے "میں خداوند تبدیل نہیں ہوتا ہوں" انتہی

کہا جاتا ہے کہ اہل کتاب کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی راستبازی مسلّم نہیں ہے اور حضرت یرمیاہ علیہ السلام کا قول جو انکے صحیفہ باب ۴ آیت ۱۰ میں ہے جسکا بیان ابھی گزرا ہے اور اسمیں یہ تھا کہ "ہائے مالک خداوند! تو نے اس امت اور یروشلیم کو فریب دیا" مصرح ہے یہ یسعیاہ کے قول کیلئے ناسخ ہے۔ اور ملاکی کے قول "میں خداوند تبدیل نہیں ہوتا ہوں" کا

(۱) موجودہ اردو بائبل میں "جوؤں" کی جگہ "مچھروں" کا لفظ ہے۔